

قاریین کے خطوط

ایڈیٹر کے نام

ہمارے

ہندوستانی

احباب اور اکابر

مولانا محمد منظور نعمانی مدظلہ - لکھنؤ
 "فار قلیط کا رجوع"
 یہاں ۱۹۴۷ء کے بعد سے قادیانیت کا کوئی ذکر نہیں تھا
 اب آپ کے ہاں کے فیصلہ نے یہاں اس مردہ کو زندہ
 کر دیا۔ گذشتہ ۳۰-۴۰ سال میں جن حضرات نے ہمارے دارالعلوم میں پڑھا ہے وہ اس لائن سے
 بالکل واقف نہیں ہیں ہمارے مدارس کے اساتذہ بھی بے خبر ہیں اس لئے میں نے خود لکھنا ضروری
 سمجھا۔ (مضمون اسی شمارہ میں ملاحظہ فرمادیں۔ الحق) قدیم دور کے اسی سلسلہ کے مطبوعات یہاں تقریباً
 نایاب ہیں۔ قادیانیوں کی کتابیں بھی لوگوں کے پاس نہیں ہیں۔ میرے پاس تحقین لمکین چونکہ یہاں کوئی ذکر
 فکر ہی نہیں تھا اس لئے ان کی حفاظت نہیں کی گئی بس دو چار کتابیں رہ گئی ہیں۔ اب وقت محنت
 کا بھی نہیں رہا۔ نااللہ المستعان الجمعۃ دہلی کے (سابقہ) ایڈیٹر فار قلیط صاحب تو یاد ہوں گے
 خدا کے بندے نے قادیانیوں کی حمایت میں آپ کے ہاں کے فیصلہ کے خلاف بڑا ہی زہر پلا
 ایک مضمون لکھ دیا تھا۔ الفرقان میں اس پر لکھا گیا تھا۔ خدا کا شکر ہے کہ انہوں نے ایک بیان دیکھ
 اپنی غلطی کی کچھ تلافی کر دی ہے۔ فار قلیط صاحب نے بیان میں کہا ہے کہ وہ مضمون غلطی سے میرے
 نام سے چھپ گیا ہے۔ اب ہمارا موقف یہی ہے کہ وہ مضمون ان کا نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ اس
 زندگی میں آپ حضرات سے ملاقات بھی نصیب فرما دے۔ وما ہو عنی اللہ بعزیز۔

(۴ فروری ۱۹۷۵ء - محمد منظور نعمانی - الفرقان لکھنؤ)

قادیانی فیصلہ اور تجارت کا ہندو پر لیں | پاکستانی ڈاک بڑی تاخیر سے پہنچ رہی ہے۔ ڈاک
 کے مصارف بھی بے حد زیادہ ہیں۔ اس پر وہاں کے اخبارات و رسائل کا احتجاج ضروری ہے۔
 دینا بادی صاحب کا اخبار پڑھتا نہیں مگر اکثر لوگوں نے بتایا کہ انہوں نے پاکستان کی قومی اسمبلی کے
 فیصلہ پر شدید نکتہ چینی کی۔ ادھر محمد عثمان فار قلیط نے بھی رسالہ شہستان ڈائجسٹ دہلی میں قادیانیوں